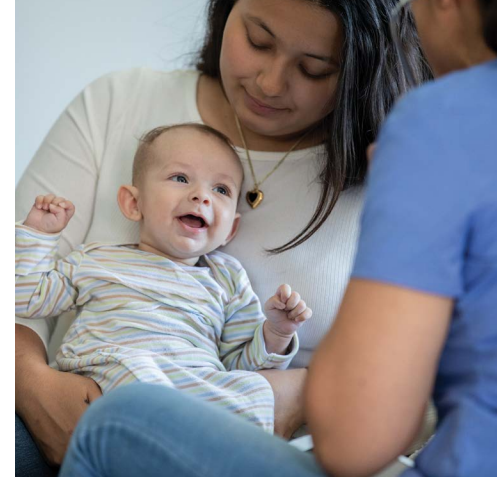




اپنے بچے کے ڈاکٹر کے ساتھ ابتدائی مداخلت کی
شراکت داریاں قائم کرنا:

والدین کی طرف سے اور ان کے تجاویز



Washington State Department of
CHILDREN, YOUTH & FAMILIES

والدین کی حیثیت سے، آپ اپنے بچے کو کسی بھی شخص سے بہتر جانتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ اسے کس طرح ہنسنا ہے اور اسے کیسے تسکین دینا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ اس کی بہترین خوبیاں کیا ہیں اور اسے کس چیز کی ضرورت ہے۔

لہذا جب آپ کا بچہ ابتدائی مداخلت حاصل کرتا ہے، تو آپ اپنے بچے کے * ڈاکٹر کو اپنے بچے کی مضبوطیوں اور ضروریات کو جاننے اور سمجھنے میں مدد کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، اور کون سی خدمات مددگار ثابت ہوں گی۔

آپ اپنے بچے کے ڈاکٹر کو ابتدائی مداخلت کے پروگرام کے بارے میں باخبر رکھ سکتے ہیں، لیکن آپ غالباً یہ بھی چاہتے ہیں کہ وہ یا وہ اس میں شامل ہو۔ ڈاکٹروں اور والدین کے درمیان "ابتدائی مداخلت کی شراکت" اکثر خود بخود واقع نہیں ہوتی۔ حقیقت میں، کئی بار سب سے زیادہ کامیاب شراکت داریاں اس لیے واقع ہوتی ہیں کیونکہ والدین - آپ نے - اسے انجام دیا!

ایسے بہت سے اقدامات ہیں جو آپ اپنے بچے کے ڈاکٹر کے ساتھ شراکت داری اور تعلق کی قسم کو تخلیق کرنے کے لیے اٹھا سکتے ہیں۔ یہ کتابچہ ایک نئے ڈاکٹر کے ساتھ شروعات کرنے اور اس شراکت کو بہتر بنانے کے لیے تجاویز اور تصورات دیتا ہے جو آپ کے پاس پہلے سے موجود ہے۔

*آسانی کے لیے، لفظ "ڈاکٹر" استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ خیالات دوسرے بنیادی دیکھ بھال کے فراہم کنندگان جیسے نرس پیشہ ور، معالج کے معاونین، اور دیگر کے لیے بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔



تلاش کرنے کے لئے یہاں کچھ عمومی خوبیاں ہیں:

مطبی مہارت اور علم

کیا اس یا اُس کے پاس تربیت اور خصوصیت کی دلچسپیاں ہیں جو آپ کے بچے کی ضروریات کے لیے اہم ہیں؟

بچے کی نشوونما، خصوصی ضروریات، یا مخصوص تشخیص میں خاص دلچسپی رکھنے والا ڈاکٹر شاید وہی ہو سکتا ہے جس کی آپ کو تلاش ہیں۔

تجربہ

کیا ڈاکٹر نے دوسرے بچوں کی دیکھ بھال کی ہے جن کی تشخیص آپ کے بچے جیسی ہوئی ہے یا عام طور پر نشوونما میں رکاوٹ یا معذوری والے بچے؟

اس قسم کا تجربہ آپ کے ڈاکٹر کو وسائل اور ممکنہ خدمات کے بارے میں مزید باخبر رہنے میں مدد کرے گا جن سے آپ کا بچہ اور خاندان فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

باہمی احترام اور رابطے کا احساس

کیا وہ یا وہ رسائی کے قابل ہے؟ کیا وہ آپ کو آرام دہ محسوس کرتا یا کرتی ہے؟ کیا آپ اپنے بچے کے ساتھ تعاملات کو پسند ہے؟

کیا آپ اپنے بچے کی صحت کے بارے میں اس شخص پر اعتماد کرتے ہیں؟ ایک ڈاکٹر ایک شعبے کے مقابلے میں دوسرے میں بہتر ہوسکتا ہے۔ ڈاکٹر کو منتخب کرنے کا مطلب تکنیکی مہارتوں، باہمی مہارتوں اور تجربے کے درمیان توازن کا انتخاب کرنا ہو سکتا ہے۔

آپ فیصلہ کریں کہ آپ کو اور آپ کے بچے کو ابھی کس چیز کی ضرورت ہے۔ آپ کو معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہو جاتی ہے۔





صاحبِ سمجھ بنیں

ڈاکٹروں کو اکثر ہر 15 منٹ میں یا یہاں تک کہ اس سے بھی جلد یکے بعد دیگرے ملاقاتیں لینی ہوتی ہیں۔ اگر ایسا لگے کہ ڈاکٹر کو اگلی ملاقات پر جانے کی جلدی ہے، تو غالباً آپ ٹھیک ہیں!

اگر آپ کو مزید وقت کی ضرورت ہے، تو اسے بتائیں اور اسے اس پر کام کرنے کے لیے خواہاں ہونا چاہیے۔ مزید وقت حاصل کرنے کے متعلق مخصوص خیالات کے لیے ملاقات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا (صفحہ 6) دیکھیں۔

ڈاکٹر کو آپ کے پورے بچے کو جاننے دیں

اچھی چیزوں کے ساتھ ساتھ اپنے خدشات کے متعلق بھی بات کریں۔ تصویروں اور کہانیوں کا اشتراک کریں تاکہ وہ تعریف کر سکے اور آپ کے بچے کو جان سکے۔

تشریح کا اظہار کریں

ذاتی طور پر یا تحریری طور پر شکریہ کہیں۔ اپنے ڈاکٹر کو جاننے دے کہ کیا مددگار ہے اور وہ اچھا کام کر رہا یا رہی ہے۔

کمال کی توقع نہ کریں

ہر تعلق میں ہچکولے دار وقت ہوتا ہے اور اس میں بھی ہوسکتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو تبدیلیاں کرنے کے لیے خواہاں رہیں۔ پہچان لیں کہ ڈاکٹر بھی انسان ہوتے ہیں، اور انہیں چیزوں کو بہتر بنانے کا موقع دیں۔

اگر آپ اپنے بچے کے ڈاکٹر سے زیادہ تر خوش باش ہیں، تو یہ مشکل وقت میں کام کرنے کے قابل ہے۔

ڈاکٹروں کو تبدیل کرنے کا فیصلہ (صفحہ 4) دیکھیں اس بارے میں معلومات کے لیے کہ آپ کب تبدیلی کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

ایک ساتھی بنیں

فیصلہ کریں کہ آپ اپنے بچے کے ڈاکٹر کے ساتھ کونسی قسم کی شراکت داری چاہتے ہیں۔ آپ اس کو کس طرح چاہتے یا چاہتی ہیں کہ وہ آپ کے بچے کے لیے دیکھ بھال اور خدمات کو مربوط کرنے میں شامل ہو؟ طبی اور صحت کے فیصلے کرنے میں آپ کیا کردار چاہتے ہیں؟

آپ کی جس قسم کی بھی شراکت داری ہو، آپ کو سوالات پوچھنے، اپنی گہری نظر کا اشتراک کرنے، اور ایسا محسوس کرنا چاہیے کہ آپ اور ڈاکٹر ایک ٹیم کا حصہ ہیں۔

بدلے میں، آپ کو ڈاکٹر کے سوالات اور معرفت کے لیے کھلا رہنا چاہیے، اور اسے اپنے بچے کی ٹیم کے حصے کے طور پر قبول کرنا چاہیے۔

مثالی شخصیت بنیں

مثال کے طور پر دکھائیں کہ آپ اپنے ساتھ کیسا برتاؤ دیکھنا چاہتے ہیں اور آپ اپنے بچے کے ساتھ کیسا برتاؤ دیکھنا چاہتے ہیں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو سنا جائیں تو ایک اچھے سننے والے بھی بنیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا ڈاکٹر آپ کے بچے کے ساتھ مسرور ہو، تو پھر اپنے بچے میں اپنی مسرت دکھائیں۔

ملاقاتوں کے درمیان مشورے کی ضرورت کے متعلق ٹھیک محسوس کریں
اگر آپ کو ملاقاتوں کے درمیان کوئی خدشہ ہے اور آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو
اپنے بچے کے ڈاکٹر سے جواب درکار ہے یا چاہتے ہیں، تو نرس سے کہیں کہ
وہ آپ کو فون کرے۔

وضاحت کریں کہ آپ معمول سے زیادہ فکر مند ہیں - جن وجوہات کی بناء
پر آپ ابھی شاید وضاحت نہیں کر سکتے ہیں - اور یہ کہ آپ حقیقتاً اُس سے
یا ان سے براہ راست بات کرنے کی تعریف کریں گے۔

عکاسی کرنا

کیا آپ اپنے سب سے اہم سوالات یا مسائل پر بات کرنے کے قابل تھے؟ اگر
نہیں، تو کیا یہ آپ کے ساتھ ٹھیک ہے یا کوئی منصوبہ ہے کہ آپ اپنی درکار
معلومات کو کیسے حاصل کریں گے؟

کیا آپ اپنے بچے کی صحت کی دیکھ بھال کرنے والی ٹیم میں ایک ساتھی
جیسے محسوس کرتے ہیں؟ کیا کوئی ایسی چیز ہے جو آپ شاید اگلی بار
مختلف طریقے سے سرانجام دینا چاہیں گے۔



ایک دو طرفہ گفتگو

اپنے ڈاکٹر کے ساتھ بات چیت کرنے کے بارے میں سوچیں کہ وہ دوستانہ،
احترام کرنے والی گفتگو ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ یہ دو طرفہ ہے اور آپ
دونوں کو اپنے سوالات، خدشات، کامیابیوں اور امیدوں کو گفتگو میں لانا چاہیے۔

بات چیت کے طریقے کے بارے میں واضح رہیں

اپنے ڈاکٹر سے پوچھیں کہ اپنے بچے کی دیکھ بھال کے متعلق بہترین طریقے
سے بات چیت کیسے کی جائے۔

کیا دن کے وقت میں فون کرنے کا کوئی اچھا وقت ہے؟

کیا وہ ترجیح دیتا یا دیتی ہیں کہ آپ پہلے دفتر کے نرس سے بات کریں اگر
آپ کے ملاقت کے درمیان سوالات ہیں؟

کیا کبھی ایسے حالات ہوتے ہیں جب ڈاکٹر آپ کو اسے گھر پر فون کرنے کے
لیے چاہے گا یا چاہے گی؟

کیا آپ کا ڈاکٹر ای میل کے ذریعے بات چیت کا خیرمقدم کرتا ہے؟ فیکس کے
بارے میں کیا خیال ہے؟ دیگر عملیات؟



ڈاکٹروں کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرنا

اپنی حوصلہ پر بھروسہ کریں۔ اگر تعلق ٹھیک نہیں لگتا ہے اور آپ اسے بہتر بنانے کے قابل نہیں رہے ہیں، تو جان لیں کہ یہ ڈاکٹروں کو تبدیل کرنے کا وقت ہے۔

اسے مثبت طریقے سے کرنے کی کوشش کریں۔

.....

”آپ نے میرے بچے کے لیے جو کچھ کیا ہے اس کے لیے آپ کا شکریہ۔ ہم واقعی اس وقت کی تعریف کرتے ہیں جو آپ نے ہمارے ساتھ گزارا ہے۔ لیکن اس وقت یہ ہمارے خاندان کے لیے بہترین موزوں نہیں ہے - میں اپنا بچہ کسی اور کو دکھانا چاہوں گا۔“

.....

زیادہ تر والدین اپنے بچے کے ڈاکٹر سے خوش ہیں۔ لیکن بعض اوقات چیزیں ٹھیک محسوس نہیں ہوتی ہیں۔ یہاں پر اپنے آپ سے پوچھنے کے لیے کچھ سوالات ہیں:

- ◀ کیا دفتر کو چلانے کا طریقہ آپ کے کام آتا ہے؟
- ◀ کیا ڈاکٹر میسر ہے جب آپ کو اس کا یا کی ضرورت ہو؟
- ◀ کیا آپ اکثر سفارشات کے متعلق الجھن میں رہتے ہیں اور بعض علاج کیوں نسخہ کیے جاتے ہیں؟
- ◀ کیا آپ کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ کے خدشات کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا ہے؟ کیا یہ آپ کو اپنی جبلتوں، یا آپ کے ڈاکٹر کے متعلق سوال اور شک میں مبتلا کرتا ہے؟



اپنے بچے کے ڈاکٹر کو ابتدائی مداخلت کے پروگرام میں شامل کرنا

ڈاکٹروں کو دلچسپی ہوتی ہے اور وہ بچے کے ابتدائی مداخلت کے پروگرام میں شامل ہونا چاہیں گے۔ البتہ، مصروف ترتیب اوقات انہیں فعال کردار ادا کرنے سے روک سکتا ہے۔

اگر آپ ابتدائی مداخلت کے فیصلوں میں اپنے ڈاکٹر کو شامل کرنے اور ان کی خیال کو مدعو کرنے کا نقطہ نظر بناتے ہیں، تو آپ کو معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ نے ابتدائی مداخلت کی شراکت داری بنا لی ہے!

یہاں کچھ تجاویز ہیں:

آگاہ کرنا

- ◀ یقینی بنائیں کہ آپ کا ڈاکٹر آپ کے بچے کے تمام پروگراموں کی میلنگ فہرستوں میں موجود ہے۔
- ◀ ایسی رپورٹس لائیں جن پر آپ خصوصاً ملاقاتوں میں بحث کرنا چاہتے ہیں۔
- ◀ ڈاکٹر اور ابتدائی مداخلت کے پروگرام کے درمیان ایک کڑی بنیں - سوالات اور خدشات کا آگے پیچھے اشتراک کریں۔

دعوت دیں

پوچھیں کہ کیا وہ کبھی بھی Individualized Family Service Plan (خاندان کی انفرادی خدمت کا منصوبہ) (IFSP) یا ٹیم کی دوسری ملاقات میں شرکت کر سکتا یا سکتی ہے۔ بہترین اوقات اور جگہوں کے متعلق پوچھیں۔

شاید آپ کا ڈاکٹر ایسے دنوں میں ملاقاتوں میں شرکت کے لیے تیار ہو سکتا ہے جو مریضوں کے لیے مقرر نہیں ہوتے، صبح سویرے، یا کام کے دن کے اختتام پر۔ اپنے ڈاکٹر کے دفتر میں ٹیم ملاقات کا انعقاد اس کے لیے اس میں شامل ہونا شاید آسان بنا سکتا ہے۔

ترتیب اوقات

اگر آپ انتظار کے وقت کو کم کرنا چاہتے ہیں تو دن کی پہلی ملاقات کے لیے یا دوپہر کے کھانے کے فوراً بعد ڈاکٹر کے ملاقت کے وقت کا ترتیب بنائیں۔

اگر آپ کے سوالات یا خدشات ہیں جو شاید معمول سے زیادہ وقت لے سکتا ہے، تو دفتری عملے سے طویل ملاقات کا وقت ترتیب کرنے کو کہیں۔ آپ کا ڈاکٹر اور عملہ پیشگی اطلاع کی تعریف کرے گا اور آپ کافی وقت نہ ہونے کی وجہ سے کم مایوسی کا احساس کریں گے۔

تیاری کرنا

اس کے متعلق سوچیں کہ آپ وقت سے پہلے ملاقات سے کیا فائدہ اٹھانا چاہیں گے:

- ◀ اپنے سوالات، خدشات اور دیگر معلومات کی ایک فہرست بنائیں جن کا آپ اشتراک کرنا چاہتے ہیں۔
 - ◀ ایسی چیزوں کو سامنے لانا ٹھیک ہے جو بظاہر صحت سے متعلق نہیں دکھائی دیتی لیکن پھر بھی آپ اور آپ کے بچے کے لیے اہمیت رکھتا ہیں۔
 - ◀ فیصلہ کریں کہ آپ کی فہرست میں آپ کے لیے زیادہ اہم کیا ہے۔
- ڈاکٹر سے پوچھیں کہ کیا وہ وقت سے پہلے آپ کے سوالات اور خدشات کی ایک کاپی چاہتا یا چاہتی ہیں۔ ملاقات سے پہلے ای میل کرنا، فیکس کرنا، یا اپنی فہرست چھوڑنا ڈاکٹر کو شاید آپ کے سوالات کے مزید مکمل جوابات تیار کرنے کے لیے مزید وقت دے سکتا ہے۔



حصہ لینا

ملاقات کے شروع ہونے پر اپنے سوالات اور خدشات کی فہرست کا اشتراک کریں۔ ڈاکٹر کے پاس ممکنہ طور پر اس کی اپنی فہرست ہوتی ہے جو اسے اس دورے کے دوران پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو ایک ساتھ مل کر شاید یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے کہ آپ اس ملاقات کے وقت کیا بات کریں گے اور آپ بعد کے وقت میں کیا بات کریں گے۔

ملاقاتوں کے دوران چیزیں اتنی تیزی سے گزر جاتی ہیں کہ جو سارا کچھ کہا گیا ہے اسے یاد رکھنا مشکل ہو سکتا ہے۔ یاد رکھنے میں مدد کے لیے یہاں کچھ خیالات ہیں:

- ◀ نوٹس لیں۔ ہر ملاقات پر اپنے سوالات اور جوابات لکھنے کے لیے اسی کاہپی کا استعمال کریں۔ اس سے وقت کے ساتھ ساتھ تمام معلومات سے باخبر رہنا آسان ہو جائے گا۔
- ◀ کسی ایسے شخص کو ہمراہ لائیں جو سننے اور نوٹ لینے میں مدد کر سکے - اور ضرورت پڑنے پر آپ کی مدد کے لیے موجود ہوں۔
- ◀ پوچھیں کہ کیا آپ اپنی گفتگو کو ٹیپ ریکارڈ کر سکتے ہیں۔
- ◀ کبھی کبھی آپ کو شاید بات چیت کو اپنے خدشات پر واپس لانے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ ایسا کرنے کے کچھ طریقے یہ ہیں:
- ◀ ایک سوال پوچھیں۔ "آپ کا اس بارے میں کیا مشورہ ہے..."
- ◀ اپنے بچے کی زندگی میں ہونے والی کسی چیز کے متعلق ایک کہانی سنائیں جس پر آپ بحث کرنا چاہتے ہیں۔ "دوسرے دن IFSP ملاقات میں..."
- ◀ سادگی سے موضوع تبدیل کریں۔ "ایک اور چیز جس کے متعلق میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں وہ ہے..."

آپ ڈیٹ

اچھی طرح سے بچوں کے دورے یا دیگر ملاقاتوں کے دوران، اپنے ڈاکٹر کو اس پیشرفت کے بارے میں بتائیں جو آپ کا بچہ ابتدائی مداخلت کے پروگرام میں کر رہا ہے۔ کوئی بھی سوالات پوچھیں اور خدمات کے بارے میں آپ کے جو بھی خدشات ہیں ان کا اشتراک کریں۔

ڈاکٹر کو آپ ڈیٹ کرنے کا ایک اور تفریحی اور یادگار طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے بچے کی پیش رفت کو نمایاں کرنے والے نوٹ کے ساتھ اس کی کبھی کبھار تصویر بھیجیں:

"یہ وہی ہے جو میں اپنے بچے کے IFSP میں پوچھنے جا رہا ہوں۔ آپ کا کیا خیال ہیں؟"

اپنے ڈاکٹر کے ان پٹ کو IFSP ٹیم کے ساتھ اشتراک کریں۔

آپ کا ڈاکٹر آپ کو وہ خدمات حاصل کرنے میں مدد کرنے میں آپ کا اتحادی ہو سکتا ہے جو آپ کے خیال میں آپ کے بچے کی ضرورت ہے۔

◀ اس یا ان سے اس کے بارے میں بات کریں جس کی آپ کو ضرورت ہے۔ اگر آپ کا ڈاکٹر متفق ہوجاتا ہے، تو اس سے کہیں کہ وہ آپ کی مشترکہ سفارشات کی وضاحت کرتے ہوئے IFSP ٹیم کو خط لکھے۔

◀ اپنے ڈاکٹر سے پوچھیں کہ کیا ٹیم کا کوئی رکن اسے سفارشات پر بات کرنے کے لیے فون کر سکتا ہے۔

"یہاں میری بیٹی ہے جو رات کے کھانے کے وقت مزے کر رہی ہے۔ ابتدائی مداخلت میں، میں نے سیکھا کہ اسے مزید دسترخوان کھانے کی ترغیب کیسے دینا ہے۔ وہ اب مزید کھانے کو دیکھ کر نہ روتی ہے اور نہ ہی زبان بندی کرتی ہے اور نہ ہی میں اس کی نشوونما کے بارے میں اتنی پریشان ہوں۔ ابتدائی مداخلت نے مجھے اپنی بیٹی کے ساتھ بہتر تعلقات بنانے میں مدد کی اور میرے خاندان کی بھی مدد کی - کھانے کے اوقات اب لڑائی جھگڑے نہیں رہے! حوالہ دینے کے لیے شکریہ!" ...

کیا آپ ابتدائی مداخلت کو اہمیت دیتے ہیں؟ کیا آپ خوابش رکھتے ہیں کہ آپ کے بچے کو جلد ریفر کیا جاتا؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ ڈاکٹروں کو ابتدائی مداخلت کے بارے میں مزید جاننے کی ضرورت ہے؟ کیا آپ ابتدائی مداخلت کے وکیل بننا چاہتے ہیں؟

والدین زیادہ تر سب سے زیادہ طاقتور وکیل ہوتے ہیں۔ آپ کے پاس شٹیر کرنے کے لیے ذاتی تجربہ اور حقیقی زندگی کی کہانیاں ہیں - آپ فرق بنا سکتے ہیں۔

یہاں کچھ سادہ آسان اقدامات ہیں جو آپ ابتدائی مداخلت کی اہمیت کے بارے میں بات پھیلانے کے لیے لے سکتے ہیں:



کس سے بات کرنی ہے...

ایک ایسے گروہ کے ساتھ شروع کریں جو جانا پہچانا اور دوستانہ ہو - اپنے خاندان اور دوستوں کو ابتدائی مداخلت کے بارے میں بتائیں اور اس نے کس طرح آپ کے بچے اور خاندان کی مدد کی ہے۔

اس پیغام کو اپنے بچے کے ڈاکٹر کے ساتھ شیئر کریں، اور پھر اپنے پیغام کو دوسروں کے ساتھ اس یا اس کی مشق میں شیئر کرنے کی پیشکش کریں۔

اپنی مقامی کاؤنٹی انٹرایجنسی کو آرڈیننگ کونسل میں شمولیت کریں۔ آپ دوسروں سے ملیں گے جو ابتدائی مداخلت کے لیے آپ کے جذبے کو شیئر کرتے ہیں۔

اپنے Family Resource Coordinator (خاندانی وسائل کوآرڈینیٹر) (FRC) سے پوچھیں کہ کیسے شامل ہونا ہے۔

اگر آپ کے پاس FRC نہیں ہے، تو آپ 1-800-322-2588 (Family Health Hotline) (فیملی ہیلتھ ہاٹ لائن) پر

کال کر سکتے ہیں اور اپنی کاؤنٹی میں لیڈ FRC کے لیے پوچھ سکتے ہیں۔

اگر آپ عوامی بات چیت سے لطف اندوز ہوتے ہیں، تو آپ والدین بینلز میں شامل ہونے اور رسمی پیشکشیں کرنے پر غور کر سکتے ہیں۔

پیش کرتے وقت کیا کہنا ہے...

بعض لوگ ابتدائی مداخلت پر تحقیقی نتائج سنا چاہتے ہیں۔ زیادہ تر لوگوں کے لیے، ذاتی کہانیاں ہی ہیں جو ہمیں یہ سمجھنے میں مدد کرتی ہیں کہ ایک پروگرام بچوں اور خاندانوں کی روزمرہ کی زندگیوں میں کیسے فرق لاتا ہے۔ کہانیاں وہ ہیں جو ہمیں بہتری کے لیے تبدیلی لانے کی حرکت دیتی ہیں۔

آپ کون سی کہانیاں یا مثالیں شیئر کرنا چاہتے ہیں جو مندرجہ ذیل تحقیقی نکات میں سے ایک یا زیادہ کو زندگی میں لاتے ہیں؟

ابتدائی مداخلت خاندانوں کو اپنانے اور

فعالیت میں مدد کرتی ہے۔

آپ کے بچے کو ملنے والی مدد آپ کے خاندان کے لیے کیسے فرق کرتی ہے؟ کیا یہ کچھ دباؤ اور پریشانی کو کم کرتا ہے؟ آپ نے کیا سیکھا ہے جو آپ کو اپنے بچے کے ساتھ اپنے تعلقات کے بارے میں اچھا محسوس کرنے میں مدد کرتا ہے؟

ابتدائی مداخلت سے بچوں کو ان کی امکانی

صلاحیتوں تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے۔

آپ کے بچے کے لیے آپ کی کیا امیدیں ہیں؟ ابتدائی مداخلت نے کیسے مدد کی ہے اور کیسے مدد کرے گی؟

ابتدائی مداخلت کے سب سے مؤثر پروگرام

جلدی شروع ہوتے ہیں۔

آپ کو اپنے بچے کے بارے میں سب سے پہلے کیا پریشانی تھی؟ ڈاکٹر نے کیا جواب دیا یا آپ کیسے چاہتے ہیں کہ اس نے کیا جواب دیا ہوتا؟ وضاحت کریں کہ FRC کس طرح خاندانوں کو خدمات، وسائل، رقم کی فراہمی، اور رابطے کی معلومات تلاش کرنے میں مدد کرتا ہے۔

سب سے مؤثر پروگراموں میں والدین شامل

ہوتے ہیں۔

آپ کیسے شامل ہیں؟ آپ کو اس کے بارے میں کیا پسند ہے؟

اہم پیغام: ابتدائی مداخلت بچوں اور خاندانوں کے لیے کام کرتی ہے۔ مزید معلومات کے لیے، اشاعت سے رجوع کریں برائے مہربانی پوچھیں، بچے انتظار نہیں کر سکتے (FS_0032) www.dcyf.wa.gov/publications-library/FS_0032 پر آن لائن دستیاب ہے۔



مزید معلومات کے لیے:

خاندان سے خاندان تک کے صحت کے معلومات کا مرکز
PAVE فیملی وائسز آف واشنگٹن کا ایک پروگرام

(253) 565-2266

(800) 572-7368

www.familyvoicesofwashington.com

www.wapave.org

Department of Children, Youth, and Families

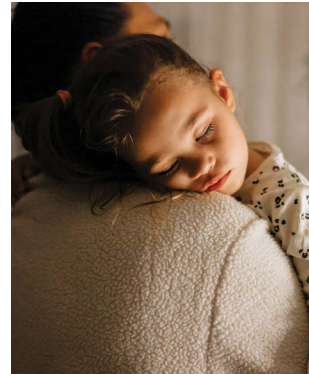
(بچوں، نوجوانوں اور خاندانوں کا محکمہ)

PO Box 40970

Olympia WA 98504-0970

ای میل: esit@dcyf.wa.gov

www.dcyf.wa.gov



DCYF امتیازی سلوک نہیں کرتا اور تمام افراد کے لیے نسل، رنگ، جنس، مذہب، عقیدہ، ازدواجی حیثیت، قومی اصل، جنسی پہنچان، عمر، تجربہ کار کی حیثیت، یا کسی بھی جسمانی، یا ذہنی معذوری حسی کی موجودگی کا لحاظ کیے بغیر اپنے پروگراموں اور خدمات تک مساوی رسائی فراہم کرتا ہے۔

اگر آپ کسی متبادل شکل یا زبان میں اس اشاعت کی مفت کاپیاں چاہتے ہیں، تو براہ کرم *DCYF Constituent Relations* (DCYF حلقہ تعلقات) سے [1-800-723-4831](tel:1-800-723-4831) پر رابطہ کریں
DCYF PUBLICATION FS_0003 | DEL TI-008 UR (08-2023) Urdu communications@dcyf.wa.gov یا ای میل کریں۔